علماء کرام کی المناک شہادت

ادارہ

حضرت مولانا مفتی سعید احمد جلال پوری، حضرت مولانا عبدالغفور ندیم اور دیگر علماء کرام کی شہادت:

ملک کے ممتاز ترین دینی ادارہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی سے شائع ہونے والے مشہور ماہنامہ ''بینات'' کے مدیر اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما حضرت مولانا مفتی سعید احمد جلال پوری، ان کے فرزند ارجمند مولانا حذیفہ جلال پوری اور مفتی عبدالرحمٰن اور مفتی فخر الزمان رحمہم اللہ تعالیٰ کو ملک وملت کے دشمن دہشت گردوں نے 11 مارچ 2010ء بروز جمعرات فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔ جبکہ اسی روز دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے اہلسنت والجماعت پاکستان کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات حضرت مولانا عبدالغفور ندیم کو زخمی اور ان کے صاحبزادے کو شہید کر دیا۔ حضرت مولانا عبدالغفور ندیم صاحب بھی چند دن اسپتال میں رہنے کے بعد خلعت شہادت سے سرفراز ہوئے۔ دین کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے ان علماء کرام کی المناک وافسوسناک شہادت نے جہاں مسلمانوں کو غمزدہ کر دیا وہاں پاکستان کے تخت وتاج پر بیٹھنے والے اصحاب اقتدار کے منہ پر زبردست طمانچہ ہے۔ ان پاکباز علماء کرام کا کیا قصور تھا جن کو بے دردی سے شہید کر دیا گیا۔ دین دشمن عناصر اگر یہ سمجھتے ہوں کہ ان علماء کرام کی شہادت سے دین اسلام ختم ہو جائے گا اور ان ختم نبوت وعظمت صحابہ کرام کے دفاع کرنے والے شیدائی اپنا مشن چھوڑ دیں گے تو یہ ان کی بھول ہوگی۔ بلکہ شہادت قافلۂ حق وصداقت کا شعار رہی ہے اور جہاں گلشن اسلام کو خون سے آبیاری کی ضرورت پڑی ہے تو تاجدار ختم نبوت اور یاران باوفاء کی عظمت پر فدا ہونے والے شیدائی ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں۔

ادارۂ ماہنامہ ''وفاق المدارس'' کے مدیر اور دیگر جملہ کارکنان، شہداء کرام کے غم میں برابر کے شریک اور ان کے لئے دست بدعاء ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان پاکباز علماء کرام کی شہادتوں کو قبولیت عطا فرما کر جنت الفردوس میں جگہ عطاء فرمائیں اور پسماندگان اور تمام عقیدتمندوں، ارادتمندوں کو صبر جمیل واجر جزیل سے نوازیں۔